فقہ اسلامی کے دس سال

معزز قارئین کرام کے تاثرات

حضرتِ علامہ محمد منشا تابش قصوری صاحب (لاہور)

''تلک عشرۃ کاملۃ''

جہانِ فقاہت میں اپنی نوعیت کا منفرد اور ممتاز مجلّہ ''فقہ اسلامی'' فقہی انوار وتجلیات کو بکھیرتے ہوئے دس سال پورے کر چکا ہے۔ پاک و ہند سے بکثرت رسائل و جرائد میرے پاس آتے ہیں مگر باقاعدگی سے صرف اور صرف فقہی تحقیق کو جدید انداز میں حسین ترین رخ دینے کا سہرا فقط ''فقہ اسلامی'' کے سرسج رہا ہے۔ اس میدان میں اس مجلّہ کا کوئی ثانی نہیں۔

اگر اسے پندرہویں صدی کے عجائبات میں شمار کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہوگا۔ ایسے علمی رسائل کی زندگی محدود سی ہوتی ہے کیونکہ قارئین کرام کی دلچسپی کا محور کچھ اور ہوتا ہے۔ بناءً علیہ ارباب حل وعقد وسائل کے فقدان کے باعث رسائل کو بند کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

مگر آفرین صد آفرین کہ آپ دس سال سے اسے معیاری بنانے اور قائم رکھنے کے لئے تمام تر ابتلاء و آزمائش کا نہایت صبر و استقامت بلکہ خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتے آرہے ہیں۔ پھر یہ کہ اپنے خون پسینے سے حاصل کردہ وسائل کو اسے مضبوط و مستحکم بنانے میں صرف فرما رہے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے مجاہد اسلام حضرت طارق بن زیاد علیہ الرحمۃ کی طرح آپ بھی کشتیاں جلا کر فقہی جبرالٹر کو فتح سے ہمکنار کرنے کی مساعی جمیلہ میں پیہم مصروف ہیں۔

گو ''فقہ اسلامی'' کا ہر شمارہ خصوصی نمبر محسوس ہوتا ہے۔ تاہم آپ نے قابل قدر اور لائق مطالعہ متعدد نمبر شائع کر کے نور فقاہت سے اپنے عشق صادق کو بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہ عظیم کارنامہ آپ کی حسنات مبارکہ کا جھومر ہے۔

سچی بات ہے کہ آپ مسلک حق اہل سنت و جماعت کے علمی، فقہی مشن کی تکمیل کے لئے تاریخی سرپرستی فرما رہے ہیں۔ جب کہ علمائے کرام کو نہ صرف آپ کی عملاً سرپرستی کرنی چاہیے بلکہ انہیں تو آپ کا ممنون احسان بھی ہونا چاہیے۔

مجلّہ فقہ اسلامی کے ساتھ ساتھ آپ کی تصانیف بھی نئی نسل کیلئے دین اسلام کی تفہیم وتعلیم کا بہترین وسیلہ ہیں۔ آپ کی عمدہ سوچ، نرالی تحقیق اور فکر کی گہرائی اور گیرائی خوب اور محبوب ہے۔

مجلّہ ''فقہ اسلامی'' کے دس سال مکمل ہونے پر ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے یہی محسوس ہو رہا ہے کہ آپ پر اللہ تعالیٰ جل وعلیٰ کا خصوصی کرم اور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی نظر عنایت ہے۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم ٥

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

فقط والسلام مع الاکرام

محمد منشا تابش قصوری، مرید کے

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، پاکستان

حضرت علامہ مفتی محمد بوستان صاحب

شیخ الحدیث دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب لبیب حضرت محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کو ارشاد فرمایا: ''**ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن**''

یہ خطاب سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے اور آپ کی وساطت سے ہر وہ فرد بھی مخاطب ہے جو دعوت حق کا فریضہ اپنے ذمہ لیتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دور میں جو فرد، ادارہ یا طبقہ اس امر کو بجا لانے کی کوشش کرتا ہے اسے بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم جو افراد حقیقی معنوں میں موجودہ دور کے نئے نئے مسائل کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہیں ان کی مشکلات کئی گنا بڑھ جاتی ہیں۔ مواد کے حصول میں دقت، نقطہ نظر کو بیان کے لئے الفاظ کے انتخاب میں دشواری اور خصوصاً ایسے لوگوں کی طرف ردّعمل کا سامنا جو معاملہ کی تہہ تک نہ رسائی رکھتے ہیں اور نہ ہی اس سے انہیں کوئی سروکار ہوتا ہے۔

لیکن یہ بات کہے بغیر بھی کوئی چارہ نہیں کہ زندگی بہتا دریا ہے اور علم الفقہ انسانی زندگی کے متعلق علم ہے۔ اگر ایسے مسائل سے صرف نظر کیا جائے گا تو دین اور زندگی میں بعد پیدا ہوتا جائے گا اور ایسی خطرناک صورتحال پیدا ہوگی کہ شاید دین کو بطور عادت و رسم کے یاد رکھا جائے مگر اس کے حقیقی کردار سے لاتعلقی کا اظہار کیا جائے۔

یہ چند کلمات لکھنے سے قبل میں نے ایک نظر پھر مجلّہ فقہ اسلامی کے ان شماروں کے مضامین پر ڈالی ہے جو میرے پاس موجود ہیں تو بے ساختہ یہ تاثرات دل و دماغ میں گردش کناں ہوگئے کہ ایک ایسا فرد جو واقعتاً اس دور میں دین کی تعلیمات سے اس حوالے سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہے کہ کس طرح میں اپنی زندگی میں ان کو داخل کرسکتا ہوں اور روزمرہ معاملات میں کیسے ان تعلیمات سے فائدہ اٹھا سکتا ہوں اور نئے نئے مسائل کے بارے میں آگاہی اور شک و ارتیاب سے کیسے چھٹکارا پاسکتا ہوں۔ یہ سب سامان اس مجلّہ میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنی توفیقات سے نوازے اور آپ کو بیش از بیش ایسے علمی احباب اور قلمی رفقاء سے نوازے کہ آپ کے لئے اس سلسلہ کو آگے بڑھانا آسان سے آسان تر ہوتا جائے۔

والسلام

محمد بوستان

حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی صاحب (کراچی)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہٗ!

یہ سن کر بے حد خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ رسالہ نے اپنی زندگی کے (تسلسل کے ساتھ) دس سال مکمل کر لئے، یقیناً یہ آپ کا اخلاص اور رب العالمین جل جلالہ کا فضل ہے۔

اس رسالہ میں شائع شدہ تمام مضامین معیاری اور جدید وقدیم فقہی مسائل پر محیط ہیں۔

ایک ممتاز منفرد مجلّہ ہے، عصر حاضر میں عوام و خواص کو درپیش مسائل میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ہر شمارے کے مضامین نہایت فکر انگیز ہیں۔ بلامبالغہ دورِ حاضر میں یہ رسالہ ہمہ جہت کا آئینہ دار ہے۔

فقیر آپ کیلئے آپ کے ادارے کیلئے تہہ دل سے دعا گو ہے۔ اللہ رب العالمین آپ کو مزید ہمت اور استقامت عطا فرمائے، اور آپ کے علم وعمل وفضل میں مزید ترقیاں عطا فرمائے۔

طالب دعا

(مفتی) محمد جان نعیمی

(مہتمم) دار العلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی

وامیر مرکزی جماعت اہلسنّت صوبہ سندھ

حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین صاحب (جہلم)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

ایک عرصہ تک ''فقہ اسلامی'' سے مستفید ومستفیض ہوتا رہا۔ اس کے سنجیدہ علمی اور فکری انداز نے متاثر کیا۔ اور جدید دور کے پیش آمدہ مسائل کے حل کے لئے آپ کی مساعی قابل قدر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں برکتیں عطا فرمائے۔

موجودہ دور پرفتن ہے۔ بعض سر پھرے لوگ اہل ایمان کے ایک گراں مایہ اثاثہ ''فقہ اسلامی'' کی مخالفت میں سرگرم ہیں۔ آپ کا مجلّہ ان لوگوں کے لئے دعوت فکر کی حیثیت کا حامل ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کردہ آپ کے جریدہ کی تحقیقات اور تشریحات اپنوں کے لئے وجہ تسکین واطمینان ہیں۔ اور مخالفین کیلئے ان کے مؤقف پر نظر ثانی پر آمادگی کا باعث ہوسکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ اور آپ کے مجلّہ کی عمر دراز سے دراز فرمائے۔ آمین

والسلام

(مفتی) محمد علیم الدین عفی عنہ

دار العلوم سلطانیہ، نزد کالا دیو، جہلم

حضرت علامہ مولانا غلام محمد سیالوی صاحب

(تنظیم المدارس اہل سنت لاہور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاجِ گرامی!

مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ بتوفیق اللہ تعالیٰ آپ کا علمی وتحقیقی مجلّہ ''فقہ اسلامی'' آسمانِ صحافت پر مسلسل چمکتے ہوئے ''تلک عشرۃ کاملۃ'' کے مطابق دس سال مکمل کر چکا ہے۔ میں اس شاندار کامیابی پر آپ کو اور آپ کے تمام رفقاء کرام کو دل کی گہرائیوں سے ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔

بلاشبہ تحقیقی اور علمی میدان میں فقہ اسلامی ''وکھری ٹائپ'' کا مجلّہ ہے، اس میں فقہی و دینی مسائل پر مشتمل شائع ہونے والے ہر مضمون کا اندازِ تحریر انتہائی دلنشین اور مدلل ہوتا ہے۔ عرصہ دراز سے ملک بھر میں شائع ہونے والا اہلسنّت و جماعت کا شاید ہی کوئی رسالہ اس کی نظیر پیش کر سکے۔ (ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء)

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ جیسی متحرک، فعال اور بلند پایہ علمی شخصیت کی زیر ادارت اس علمی وتحقیقی مجلّہ کو اسلامی فقہ کے فروغ، جدید فقہی مسائل کے حل اور فقہ جدید کی تدوین جیسے اہم اہداف کے حصول کی جانب رواں دواں رکھے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین ﷺ۔

دعاگو

ادنیٰ خادم دین وعلماء دین

غلام محمد سیالوی

حضرت مولانا آس محمد سعیدی صاحب (بہاولپور)

السلام علیکم!

بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ راقم الحروف تقریباً تین سال کے عرصہ سے مجلّہ ''فقہ اسلامی'' کا ہر ماہ مسلسل بالاستیعاب مطالعہ کرتا آ رہا ہے۔ جس سے اسے مختلف نوعیت کے بہت سارے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ الحمدللہ! اور یہ سب کچھ خالصتاً آپ کی عنایتو شفقت کی بدولت ہے۔ اللھم زد فزد (آمین)

راقم الحروف Islamic Jurisprudence کے حوالے سے عظیم علمی و تحقیقی معلومات کے شاہکار رسالہ ''مجلّہ فقہ اسلامی'' کی دس سالہ کامیاب اشاعت پر آپ کو اور آپ کی ٹیم کے جملہ اراکین کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت آپ سب کو اسی طرح تاحیات بیش از بیش خدمتِ فقہ کی توفیق مرحمت فرماتا رہے۔ آمین

بلاشک و شبہ مادیت پرستی کے اس دور میں اسلامک فقہ پر خالص علمی و تحقیقی کام کرنا انتہائی مشکل اور دشوار ہے۔ نیز یہ کام صرف اور صرف انہی عظیم ہستیوں کے حصہ میں آتا ہے جو کہ من یوت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا کی حقیقی مصداق ہوتی ہیں۔ لامحالہ مجلّہ فقہ اسلامی کے مؤسس بھی انہی شخصیات میں سے ایک ہیں۔ ''مجلّہ فقہ اسلامی'' اشاعت کی دنیا میں فقہی تحقیقات کا وہ عظیم امین ہے جو بیک وقت اردو، عربی اور انگلش تینوں زبانوں میں ہر ماہ اپنے قارئین کو بے بہا علمی نوادرات سے نوازتا ہے۔ اس کا اداریہ کئی مبسوط کتب کا خلاصہ اور علمی گیرائی، تحقیقی گہرائی اور فکری پختگی کی عکاسی کرتا ہے۔

اللہ رب العزت ''مجلّہ فقہ اسلامی کے ناشرین، قارئین اور جملہ معاونین کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(آس محمد سعیدی مصطفوی)

جامعہ نظامِ مصطفیٰ

نزد طبیہ کالج بیرون ملتانی گیٹ بہاولپور

حضرت مولانا سید محمد ذاکر حسین شاہ سیالوی (صاحب) راولپنڈی

سلام مسنون!

مزاجِ گرامی؟ فقہ اسلامی نے تلک عشرۃ کاملۃ کا تاج پہن لیا، خوشی ہے اس دس سالہ مقدس سفر میں جس انداز سے جناب نے فقہ کی خدمت کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ جدید مسائل میں جو اجتہادی انداز آپ نے اپنایا ہے اس کی اس دور میں شدید ضرورت تھی، دورِ حاضر کی روح کسی مجتہد کی تلاش میں تھی مگر یہ بارِگراں اٹھانے کے لئے کوئی مردِ میدان سامنے نہ آیا۔

فقہ نے قرعہ نکالا تو آپ کا نامِ نامی نکلا اور آپ نے فقہ کی اس انداز سے آبیاری فرمائی کہ اجتہاد کی دنیا پر بہار آ گئی اور فقہ کا حسین گلشن یوں کھلا کہ اس کی مہک سے علماء کے دماغ معطر ہو گئے۔

فقیر تو ہر ماہ کے شمارے کا مطالعہ کر کے آپ کو دعائیں دیتا ہے اور روح سے صدا آتی ہے: ؎

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

نوٹ: آنکھوں میں شدید درد تھا ڈاکٹروں نے لکھنے پڑھنے سے روک دیا، پچھلے تین دنوں سے درد رکا، ڈاک دیکھی تو جواب میں تاخیر سامنے آئی بہرحال صحت کے بعد سب سے پہلا عریضہ آپ کی خدمتِ عالیہ میں بھیج رہا ہوں۔

والسلام

فقیر سید محمد ذاکر حسین شاہ سیالوی

جامعۃ الزہرا اہل سنت، مصریال روڈ

راولپنڈی، کینٹ